احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ یکم اگست 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ یکم اگست 2003ء، 2 جمادی الثانی 1424 ہجری - یکم ظہور 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 172

نیکی میں امداد

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

نیکی کے کاموں پر اپنی اولاد کی مدد کرو

(المعجم الاوسط طبرانی جلد 4 ص 237 حدیث نمبر 4076)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مستورات سے خطاب۔ برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2003ء

بچپن سے ہی بچے کے دل میں دین کی اہمیت، پیار اور عزت پیدا کریں

جن خاندانوں میں مائیں نیک ہوں، ایسے گھروں کے بچے عموماً دین کی طرف رغبت رکھتے ہیں

صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ خود اپنی زندگی متقیانہ ہو

قسط اول

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2003ء کے دوسرے دن مورخہ 26 جولائی 2003ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4 بجے مستورات سے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے اولاد کی تربیت کے سنہری اصول اور ان کی ضرورت واہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر 16 تلاوت کی اور فرمایا دنیا میں ہر شخص چاہے مرد ہو یا عورت جب وہ شادی شدہ ہو جاتا ہے تو یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کے ہاں اولاد ہو اور صحت مند اولاد ہو جو ان کا نام روشن کرے، بڑے ہو کے ان کے کام آئے، اگر امیر ہے تو چاہے گا کہ بچہ بڑا ہو کر اس کے کاروبار کو سنبھالے، اس کی جائیداد کی نگرانی کرے، اس کو مزید وسیع کرے، وسعت دے اور اگر غریب ہے تو خواہش ہوگی کہ بیٹا بڑا ہو کر اس کا سہارا بنے، لیکن ایک گروہ ایسا بھی ہے جس میں غریب بھی شامل ہیں، امیر بھی شامل ہیں، یہ ایسے لوگوں کا گروہ ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں۔ اور یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارا دین ہمیشہ دنیا پر مقدم رہے، اس کے لئے کوشش بھی کرتے ہیں اور یہی گروہ کامیاب ہونے والوں کا گروہ ہے جنہوں نے خود بھی کوشش کی کہ وہ نیکیوں کا راستہ اپنائیں اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی توجہ دیں۔ وہ راستہ اپنائیں جو خدا تعالیٰ کی رضا کا راستہ ہے اور دعاؤں سے اس کی مدد چاہتے ہوئے اپنی اولاد کی تربیت کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ جو آیت میں نے پڑھی ہے یہ ایسے لوگوں کے بارے میں ہی ہے، اس کا ترجمہ ہے کہ اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کر دے یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا جن خاندانوں میں مائیں نیک ہوں، نمازیں پڑھنے میں باقاعدہ ہوں، نظام جماعت کی اطاعت کرنے والی ہوں، اجلاسوں، اجتماعوں وغیرہ میں شامل ہونے والی ہوں ہر قسم کے تربیتی پروگراموں میں اپنے کاموں کا حرج کر کے حصہ لینے والی ہوں، اور سب سے بڑھ کر اپنے بچوں کے لئے دعائیں کرنے والی ہوں تو ایسے گھروں کے بچے عموماً دین کی طرف رغبت رکھنے والے ہوتے ہیں اور ماں باپ کے بھی اطاعت گزار ہوتے ہیں، اس لئے سب سے اہم اور ضروری چیز یہ ہے کہ ماں باپ خود اپنے بچوں کے لئے نمونہ بنیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود نے بہت درد کے ساتھ بچوں کی تربیت کے لئے ارشادات فرمائے ہیں ان میں سے چند اقتباسات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس زمانے میں دنیا سے ٹکر لے کر جب ہم نے وقت کے امام کو مانا ہے تو اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والے بھی ہوں اور اپنی اولادوں کی اصلاح کے لئے اس کے درد میں شامل ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں، انسان کو سوچنا چاہئے کہ اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے کیونکہ اس کو محض طبعی خواہش تک محدود نہ کر دینا چاہئے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے، اب اگر انسان اپنی زندگی کے منشاء کو پورا نہیں کرتا اور پورا حق عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کے لئے اولاد کی خواہش کیا نتیجہ رکھے گی، صرف یہی کہ گناہ کے لئے اپنا ایک اور جانشین چھوڑ دیتا ہے، پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو اس کے دین کی خادم بنے، بالکل فضول بات بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز

باقی صفحہ 2 پر

ورزش ضروری ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ میں نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک دوست کو سمجھا رہا ہوں کہ ورزش نہ کرنا بھی گناہ ہے مگر یوں ہم اسے گناہ نہیں کہتے لیکن ایک انسان جس کی زندگی پر لاکھوں انسانوں کی زندگی کا مدار ہو اگر وہ اپنی زندگی کی حفاظت نہیں کرتا تو وہ گناہ کرتا ہے۔

(منہاج الطالبین ص 70)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو

☆ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 9۔ اگست 2003ء بروز ہفتہ بوقت 7 بجے صبح وکالت دیوان میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جارہی ہے۔

☆ درخواست دہندگان میں سے جنہوں نے ابھی تک میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع نہیں دی وہ فوری طور پر میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

☆ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔ اور عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔ ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

(وکیل الدیوان۔ تحریک جدید ربوہ)

دارالاکرام ہوسٹل ربوہ میں داخلہ

دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل نزد بیوت الحمد کالونی ربوہ میں چند سیٹوں پر داخلہ کیا جانا مقصود ہے۔ ان تمام والدین سے جو اپنے بچوں (طلباء) کی مرکز سلسلہ کے بہترین دینی ماحول میں تعلیم و تربیت کرنا چاہتے ہوں سے درخواست ہے کہ وہ بچوں کے تعلیمی ادارہ جات کھلنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل نظارت تعلیم سے مطبوعہ داخلہ فارم حاصل کر کے ضروری تصدیقات مکمل کروالیں اور نظارت میں جمع کروا دیں۔ تاکہ تعلیمی ادارہ جات کھلنے سے قبل تمام کارروائی مکمل ہو سکے۔ اور کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1996ء (4)

26 تا 28 جولائی	برطانیہ کا 31 واں جلسہ سالانہ۔ 67 ممالک کے 13 ہزار سے زائد احمدیوں کی شرکت۔ 26 جولائی کو افتتاحی خطاب کے علاوہ حضور نے مجلس عرفان بھی منعقد فرمائی۔ دوسرے دن کی تقریر میں حضور نے فرمایا کہ جماعت دنیا کے 152 ممالک میں قائم ہے۔ 4 نئے ممالک یہ ہیں۔ ایلسلو یڈور، کرغیزستان، سلووینیا اور بوسنیا۔ 117 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ اور 1050 بیوت بنی بنائی ملیں۔ 891 مرکزی مربیان کام کر رہے تھے۔ 10 ممالک میں 31 احمدیہ ہسپتال کام کر رہے تھے۔ جلسہ پر حضور کی کتاب ہومیوپیتھی علاج بالمثل کی پہلی جلد منظر عام پر آئی نیز A man of God کا اردو ترجمہ شائع ہوا۔ جماعت کا بجٹ ایک ارب سے اوپر نکل گیا۔
28 جولائی	چوتھی عالمی بیعت۔ 96 ممالک کی 182 قوموں کے 16 لاکھ 6 ہزار نئے افراد نے بیعت کی۔ حضور نے فرمایا کہ عالمی بیعت کے اختتام پر نعروں کی بجائے سجدہ شکر ادا کیا جائے گا۔ ہندوستان میں ایک لاکھ سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ حضور نے اختتامی خطاب سیرۃ النبی کے موضوع پر فرمایا۔
2 اگست	لالیاں ضلع جھنگ میں 12 احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔
12 اگست	مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر مربی سپین و پرتگال کی غرناطہ میں وفات۔
14 تا 16 اگست	خدام الاحمدیہ پاکستان کی دوسری سالانہ صنعتی نمائش۔
20 اگست تا 5 ستمبر	حضور کا دورہ یورپ
20 اگست	حضور لندن سے برسلز بلجیئم پہنچے۔
21 اگست	حضور جرمنی پہنچے۔
23 تا 25 اگست	جلسہ سالانہ جرمنی۔ 21 ہزار افراد کی شرکت حضور کے خطابات۔ اختتامی خطاب حضور نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر فرمایا۔ جلسہ میں سینیگال کی پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر نے بھی شرکت کی۔ تمام کارروائی ایم ٹی اے سے Live نشر کی گئی۔ جلسہ کی کارروائی کا 10 زبانوں میں رواں ترجمہ ہوتا رہا۔
30 اگست	حضور نے خطبہ جمعہ میونخ میں ارشاد فرمایا۔
یکم ستمبر	حضور کی ہالینڈ میں آمد۔
2 ستمبر	گولبازار ربوہ کی بیت المہدی میں بم دھماکہ ہوا۔ 13 افراد زخمی ہوئے۔
4 ستمبر	حضور کی بلجیئم میں آمد۔
5 ستمبر	حضور کی لندن واپسی۔
6 ستمبر	ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا پہلا کنونشن ربوہ میں منعقد ہوا۔

بقیہ صفحہ 1

ہوگا لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی ایک دعویٰ ہی دعویٰ ہوگا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں اصلاح نہ کرے، اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذاب ہے، صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بناوے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہو گی۔ اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔ غرض مطلب یہ ہے کہ اولاد کی خواہش صرف نیکی کے حصول پر ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ عباد الرحمٰن بنائیں، بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کریں، جب ذرا بات سمجھنے لگ جائیں تو جب بھی کوئی چیز دیں تو یہ کہہ کر دیں کہ یہ تمہیں اللہ میاں نے دی ہے۔ شکر کی عادت ڈالیں، پھر آہستہ آہستہ سمجھائیں جو چیز مانگنی ہے اللہ میاں سے مانگو، پھر نمازوں کی عادت بچپن سے ہی ڈالنے کی ضرورت ہے، آج کل بعض محنتی مائیں اپنے بچوں کو پانچ ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کرا لیتی ہیں اس کا مطلب ہے چار سال کی عمر میں قاعدہ شروع کرواتی ہوں گی۔ لیکن اکثریت ایسی ماؤں کی ہے جو بچے کو سکول ساڑھے تین چار سال تک بھیجنے کی خواہش کا اظہار کرتی ہیں، لیکن نماز اور قرآن سکھانے اور پڑھانے کے متعلق کہو تو کہتی ہیں کہ ابھی چھوٹا ہے۔ حضور انور نے بچوں کے نماز پڑھنے کے حوالے سے چند احادیث پیش فرمائیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو پھر دس سال کی عمر تک اس کو سختی سے کاربند کرو نیز ان کے بستر الگ الگ بچھاؤ۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ اور تو ساری باتیں بچپن میں سکھانے کی خواہش کی جاتی ہے مگر دین کے متعلق کہتے ہیں کہ بچہ بڑا ہو کر سیکھ لے گا، ابھی کیا ضرورت ہے۔ بچے نے ابھی ہوش بھی نہیں سنبھالی ہوتی اور ڈاکٹر منع کرتا ہے کہ ابھی اسے پڑھنے نہ بھیجو مگر ماں باپ اسے سکول بھیج دیتے ہیں، ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ سال جو اس کے ہوش آنے کے ہوتے ہیں ان میں بھی کچھ نہ کچھ پڑھ ہی لے۔ مگر نماز کے لئے جب وہ بلوغت کے قریب پہنچ جاتا ہے تب بھی یہی کہتے ہیں کہ ابھی بچہ ہے بڑا ہو کر سیکھ لے گا۔ جب تک ماں باپ یہ نہ سمجھیں کہ دین سکھانے کا زمانہ بچپن ہے اور جب تک والدین نہ سمجھیں کہ ہمارا اثر بچپن میں ہی بچوں پر پڑ سکتا ہے تب تک بچے دیندار نہیں بن سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا دینی تعلیم و تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور خاص طور پر آج کل جبکہ ساری دنیا میں ہر ملک کا معاشرہ مادیت میں گھرا ہوا ہے، بچے کو اپنے گھر کے ماحول میں زیادہ قریب لانے کی کوشش ہونی چاہئے۔ ماں باپ کا بچے کے ساتھ سلوک ایسا ہو کہ بچہ ان کے ساتھ ایک ذاتی تعلق رکھے اور ماں باپ کو بھی بچے کے ساتھ ذاتی تعلق ہو۔ یہ دوستی والا تعلق ہوتا ہے، بچہ زیادہ سے زیادہ ان کی تربیت کے زیر اثر رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ بھی احسان ہے کہ ہمیں جماعتی ذیلی تنظیموں کا نظام میسر ہے۔ تربیتی کلاسیں ہیں، اجتماع ہیں، جلسے وغیرہ ہوتے ہیں، حضرت مصلح موعود احمدی ماؤں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں احمدی ماؤں کو خصوصیت کے ساتھ اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے ننھے ننھے بچوں میں خدا پرستی کا جذبہ پیدا کریں اور اس کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں ان کے سامنے ہرگز کوئی ایسی بات چیت نہ کریں جس سے کسی بدخلق کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ اگر کوئی بچہ نادانی سے خلاف مذہب .... کرتا ہو اسے فوراً روکا جائے اور ہر وقت اس بات کی کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت ان کے قلب میں جاگزیں ہو۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے پس تم میں سے ہر ایک خیال رکھے کہ کسے دوست بنا رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا بچوں کی تربیت میں ایک ضروری بات یہ ہے کہ اکثر والدین لڑکوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور لڑکے لڑکی کے درمیان امتیازی سلوک ہو رہا ہوتا ہے، اور لڑکے لاڈ پیار میں بگڑتے چلے جاتے ہیں اور نکمے بن کر بیٹھے رہتے ہیں۔ پانی کا گلاس بھی اگر پینا ہو تو خود چل کر پی نہیں سکتے۔ ماں باپ آرام سے بیٹھے دیکھ رہے ہوتے ہیں کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہوتا۔ یہ کوئی چھوٹی برائی نہیں ہے بعد میں اس کے بھیانک نتائج سامنے آتے ہیں۔

عزت ہم سے وابستہ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

بغیر محنت دینی یا محنت دنیوی کے کوئی انسان عزت حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ کہ ہمارے زمانہ میں تمام عزت خدا نے ہمارے ساتھ وابستہ کر دی ہے۔ اب عزت پانے والے یا ہمارے مرید ہوں گے۔ یا ہمارے مخالف ہوں گے چنانچہ فرماتے تھے مولوی ثناء اللہ صاحب کو دیکھ لو۔ وہ کوئی بڑے مولوی نہیں۔ ان جیسے ہزاروں مولوی پنجاب اور ہندوستان میں پائے جاتے ہیں۔ ان کو اگر اعزاز حاصل ہے تو محض ہماری مخالفت کی وجہ سے۔ وہ لوگ خواہ اس امر کا اقرار کریں یا نہ مگر واقعہ یہی ہے۔ کہ آج ہماری مخالفت میں عزت ہے یا ہماری تائید میں گویا اصل مرکزی وجود ہمارا ہی ہے اور مخالفین کو بھی اگر عزت حاصل ہوتی ہے تو ہماری وجہ سے۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 614)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیرت خاتم النبیینؐ۔محرم 7ھ بمطابق مئی 628ء کے واقعات

غزوہ ذی قرد اور سریہ ابان بن سعید بطرف نجد

ہادی علی چوہدری صاحب

غزوۂ ذی قرد یعنی غابہ

غابہ مدینہ سے تقریباً پانچ میل کے فاصلہ پر شام کی جانب چشموں والی ایک وادی کا نام ہے اور ذوقرد اسی سمت مدینہ سے تقریباً بارہ میل کے فاصلہ پر ایک وادی کا نام ہے۔ چونکہ اس غزوہ کی ابتداء غابہ سے ہوئی اور اس کا اختتام ذوقرد میں ہوا اس لئے اس غزوہ کو ان دونوں ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

بخاری کے مطابق یہ غزوہ، صلح حدیبیہ سے آنحضرت ﷺ کی مدینہ واپسی کے جلد بعد اور غزوہ خیبر کے لئے روانگی سے تین روز پہلے کا ہے۔ نیز یہ غزوہ، نجد کی طرف ابان بن سعید ؓ کو بھجوانے سے پہلے کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ابان بن سعیدؓ نجد سے جب کامیاب مہم کے بعد واپس لوٹے تو آنحضرت ﷺ کو فتح خیبر کے بعد واپسی کے راستے میں ملے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ غزوہ ذی قرد کے بعد جب آنحضرت ﷺ نے خیبر کا قصد کیا تو ابان بن سعید ؓ کو نجد میں غطفان کے قبائل کی طرف روانہ کردیا۔ بخاری میں بھی اسے ترتیب کے لحاظ سے سریہ ابان بن سعیدؓ سے پہلے رکھا گیا ہے۔ اس حساب سے یہ غزوہ محرم ۷ھ میں پیش آیا۔

اس غزوہ کی تفصیل یہ ہے کہ غابہ میں آنحضرت ﷺ کی بیس اونٹنیاں چرتی تھیں۔ حضرت ابوذر غفاریؓ ان اونٹنیوں کی دیکھ بھال پر مامور تھے۔ ایک رات اچانک قبائلِ غطفان کی شاخ بنوفزارہ کے سردار عُیَینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر الفزاری نے چالیس سواروں کے ساتھ وہاں حملہ کیا۔ مقابلہ کے دوران انہوں نے حضرت ابوذر غفاریؓ کے بیٹے کو شہید کردیا اور آپؓ کی بیوی کو قید کرلیا۔ ابوذرؓ خود ان کے حملہ سے بچ کر نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ وہ لوگ اونٹنیوں کے بند کھول کر اپنے علاقہ کی طرف روانہ ہو رہے تھے۔ (سیرت حلبیہ غزوہ ذی قرد) نماز فجر کی اذان سے پہلے اتفاقاً حضرت سلمہ بن الاکوعؓ وہاں گئے۔ گھوڑے پر ان کے ساتھ آنحضرت ﷺ کا غلام رباح بھی سوار تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ فزاری ڈاکو آنحضرت ﷺ کی اونٹنیوں کو چرا لے جا رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر سلمہؓ نے رباح سے کہا کہ فوراً جاؤ اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کرو کہ آپ کی اونٹنیاں فزاری ڈاکو لئے جا رہے ہیں۔ رباح کو روانہ کرنے کے بعد خود سلمہؓ نے ایک ٹیلے پر چڑھ کر مدینہ کی طرف منہ کر کے بآواز بلند تین مرتبہ واصباحاہ، واصباحاہ پکارنے لگے۔ (اس کلمہ سے صبح کے وقت کی مصیبت سے خبردار کرنا مقصود تھا)۔

یہ آوازیں دے کر سلمہؓ ان فزاری ڈاکوؤں کے پیچھے ہو لئے۔ ادھر آنحضرت ﷺ نے سلمہؓ کی پکار کو سنا تو آپؐ نے الفزع الفزع فرما کر لوگوں کو اس اچانک پریشانی کی طرف توجہ دلائی اور ہر سو یا خیل اللہ ارکبی کی منادی کرادی کہ اے اللہ کے سوارو! سرپٹ آؤ۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے پہلے ان الفاظ میں ایسا اعلان نہیں کیا گیا۔ (زرقانی غزوہ ذی قرد) یہ اعلان کانوں میں پڑتے ہی اللہ کے شہسوار آنحضرت ﷺ کے پاس جمع ہو گئے۔ سب سے پہلے حضرت مقداد بن عمرو المعروف بہ ابن الاسودؓ، زرہ بند، خود پہنے ہوئے، شمشیر برہنہ لہراتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ وہی مقداد بن اسودؓ ہیں جنہوں نے جنگِ بدر کے موقع پر آنحضرت ﷺ کے سامنے اپنے جاں نثارانہ جذبات کا اظہار کرتے ہوئے عرض کی تھی کہ

"یارسول اللہ! ہم موسیٰ کے اصحاب کی طرح نہیں ہیں کہ آپ کو یہ جواب دیں کہ جا تو اور تیرا خدا جا کر لڑو ہم یہیں بیٹھے ہیں۔ بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ آپؐ جہاں بھی جانا چاہتے ہیں چلیں ہم آپؐ کے ساتھ ہیں اور ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی، آپؐ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی۔"

آنحضرتؐ کی روانگی

مقداد بن اسودؓ کے بعد عباد بن بشرؓ پہنچے، پھر سعد بن زیدؓ، پھر اُسید بن حُضیرؓ، پھر عکاشہؓ اور محرز بن نضلہؓ اور ابو قتادہؓ اور ابو عیاشؓ وغیرہم۔ آنحضرت ﷺ نے پہلے پہنچنے والے ان جاں نثاروں پر سعد بن زیدؓ کو امیر مقرر کیا اور فرمایا کہ آپ ان فزاری ڈاکوؤں کے تعاقب میں نکلیں، میں باقی ساتھیوں کے ساتھ آپ لوگوں سے آملوں گا۔ اسی اثنا میں چاروں جانب سے بڑی تیزی سے صحابہؓ پہنچنے شروع ہو گئے۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابن اُم مکتومؓ کو مدینہ میں امیر مقرر فرمایا اور حضرت سعد بن عبادہؓ کو تین سو افراد کا نگران بنا کر مدینہ کی حفاظت پر مامور فرمایا اور خود پانچ سو اور بعض روایات کے مطابق سات سو صحابہؓ کو ساتھ لے کر اس مہم کے لئے کوچ فرمایا۔

حضرت سلمہؓ دوڑنے میں بیحد سبک، تیراندازی میں غیر معمولی کہنہ مشق تھے اور ان کے جذبۂ ایمانی و سرفروشی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ حدیبیہ کے روز درخت کے نیچے، موت کی شرط پر آنحضرت ﷺ کی بیعت کرنے والوں میں سے تھے۔ (ابن سعد طبقہ ثانیہ مہاجرین و انصار) باوجود اس کے کہ وہ تن تنہا تھے، جب پورے اعتماد کے ساتھ دشمن پر جھپٹے تو ان کے سامنے وہ چالیس فزاری ڈاکو اپنی سواریوں سمیت بے بس ہوگئے۔ حضرت سلمہؓ ان پر تیر برساتے اور ساتھ یہ رجز کہتے جاتے تھے

وانا ابن الاکوع   الیوم یوم الرضع

کہ اس (تیر) کو لے اور جان لے کہ میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن! کمینوں کے انجام کا دن ہے۔

ایک موقع پر دشمنوں میں سے ایک سوار جب سلمہؓ کی طرف آیا تو آپ نے درخت کی اوٹ سے اس پر تیر چلایا اور اسے زخمی کر دیا اور جب وہ لوگ ایک تنگ گھاٹی میں سے گزرے تو یہ بھاگ کر ان سے پہلے اس چٹان پر چڑھ گئے اور تاک کر ان پر پتھر برسائے۔ یہ مسلسل ان کے پیچھے پڑے رہے یہانتک کہ ان کو عاجز کر دیا اور ان سے آنحضرت ﷺ کی تقریباً ساری اونٹنیاں بھی چھڑوا لیں لیکن ان کا تعاقب پھر بھی جاری رکھا۔ فزاریوں نے اپنے بوجھ ہلکے کرنے کے لئے اپنے تیس سے زائد نیزے اور چادریں تک بھی پھینک دیں۔ وہ جو چیز پھینکتے اس پر سلمہؓ پتھر سے نشان لگا دیتے تاکہ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کو حقیقتِ حال کا علم ہوتا رہے۔ چاشت کے وقت بدر فزاری کا ایک بیٹا اپنے ساتھیوں کی مدد کے لئے آیا۔ جب وہ ایک تنگ گھاٹی کے پاس بیٹھ کر کچھ کھانے میں مصروف ہوئے تو سلمہؓ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے۔ بدر فزاری کے بیٹے کی نظر جب آپؓ پر پڑی تو اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ جواباً انہوں نے ساری تفصیل سناتے ہوئے اسے بتایا کہ یہ شخص صبح سے ہم پر تیر برسا رہا ہے اور ہماری سب اشیاء بھی چھین چکا ہے۔ یہ سن کر اس نے ان سے کہا کہ تم میں سے چار افراد جائیں اور اس کا خاتمہ کر آئیں۔ چنانچہ ان میں سے چار آدمی سلمہؓ کی طرف آنے لگے۔ وہ جب اتنے قریب ہوگئے کہ ان کا آپس میں بات کرنا ممکن ہوگیا تو سلمہؓ نے ان سے پوچھا۔ کیا تم مجھے جانتے ہو؟ انہوں نے جواب نفی میں دیا۔ سلمہؓ نے کہا۔ میں سلمہ بن الاکوع ہوں اور قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد ﷺ کو شرف و مرتبہ عطا کیا، میں تم میں سے جسے مارنا چاہوں وہ مجھ سے ہرگز بچ نہیں سکے گا لیکن تم میں سے اگر کوئی مجھ تک پہنچنا چاہے تو یہ اس کے لئے ہرگز ممکن نہیں ہوگا۔ اس کے بعد انہوں نے آگے بڑھنے کی جرأت نہیں کی اور ڈر کر واپس لوٹ گئے اور یہ اپنی جگہ قائم رہے۔ اسی اثنا میں دیکھا کہ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے سوار درختوں کی اوٹ سے رونما ہو رہے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے جن آٹھ جاں نثاروں کو پہلے بھجوایا تھا ان میں سے حضرت محرز بن نضلہؓ جو اَخرم اور قُمَیر ناموں سے بھی مشہور تھے، سب سے پہلے دشمن تک پہنچے اور اس پر جھپٹنے کے لئے بیتاب تھے کہ سلمہؓ نے ان کو روکنا چاہا مگر یہ شوقِ شہادت میں سرشار تھے۔ بولے

"اگر تو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جنت و دوزخ پر یقین رکھتا ہے تو پھر میرے اور میری شہادت کے درمیان حائل نہ ہو۔"

سلمہؓ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔ محرزؓ نے گھوڑا دوڑاتے ہوئے ڈاکوؤں کو للکارا اور ان کے سردار عُیَینہ کے بیٹے عبدالرحمن کے سامنے پہنچ گئے۔ آپؓ کے وار سے اس کا گھوڑا شدید زخمی ہوگیا لیکن اس کا نیزا لگنے سے آپؓ خود شہید ہو گئے۔ اسی لمحہ حضرت ابوقتادہؓ بھی وہاں پہنچ گئے اور عبدالرحمن کو نیزے کے ایک ہی وار سے واصلِ جہنم کر دیا۔ اس کے بعد حبیب بن عیینہ کو کیفرِ کردار تک پہنچایا۔ ادھر حضرت عکاشہ بن محصنؓ نے دیکھا کہ اَوبار نامی ایک شخص اپنے بیٹے مرد کے ساتھ ایک اونٹ پر سوار ہے اور وہ دونوں آپؓ کی زد میں ہیں تو آپؓ نے ایسا کھینچ کر تیر چلایا کہ اس میں دونوں کو پرو دیا۔

آنحضرت ﷺ لشکر کے ساتھ بڑے تحمل کے ساتھ پیش رفت فرما رہے تھے لیکن حضرت سلمہؓ بھاگتے ہوئے دشمن کے تعاقب میں اس قدر دور نکل گئے کہ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے لشکر کا غبار بھی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اب سورج غروب ہونے کو تھا کہ فزاریوں نے پیاس بجھانے کے لئے ذو قرد گھاٹی میں ایک چشمہ کی طرف رخ کیا۔ یہ جگہ غطفانی علاقہ کے قریب تھی۔ انہوں نے دیکھا کہ حضرت سلمہؓ ابھی تک ان کے تعاقب میں ہیں تو وہ خوف سے پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پی سکے اور پھر بھاگ کھڑے ہوئے۔ وہ سب سلمہؓ کے تعاقب سے بیحد عاجز آ چکے تھے۔ ان کا ایک سوار جب سلمہؓ کے نشانہ پر آیا تو آپؓ نے تیر چلایا اور وہی رجز پڑھی کہ خذھا

وانا ابن الأكوع   اليوم يوم الرضع

یہ تیر اس کے کندھے کو چھید گیا۔ اس زخمی شخص نے کراہ کر کہا۔

"میری ماں روئے! کیا تو صبح والا ہی اکوع ہے؟

"سلمہؓ نے جواب دیا۔ "ہاں میں وہی صبح والا ہوں۔"

ان فزاریوں کے دو گھوڑے بھی پیچھے رہ گئے تھے۔ سلمہؓ ان کو لے کر واپس آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لوٹ آئے۔ آپؐ اس وقت ذو قرد گھاٹی میں اسی چشمہ پر تشریف لا چکے تھے۔ آپؐ نے اپنی تمام اونٹنیاں جو ڈاکوؤں سے چھڑوائی گئی تھیں، نیز ان کے تیر اور چادریں بھی جو وہ پیچھے چھوڑ گئے تھے، جمع کروائیں۔ وہاں حضرت بلالؓ نے ایک اونٹنی ذبح کی اور آنحضرت ﷺ کے لئے اس کی کلیجی اور کوہان بھونی۔ (مسلم کتاب الجہاد والسیر باب غزوہ ذی قرد و ابن سعد و زرقانی غزوہ ذی قرد)

رسول پاک ﷺ کا حکم اور عفو کا نظارہ

سلمہؓ نے آنحضرت ﷺ کے پاس آتے ہی عرض کی کہ میں نے ان لوگوں کو پانی بھی نہیں پینے دیا حالانکہ شدت پیاس سے ان کا برا حال تھا پس اس وقت چند لوگوں کو ان کے پیچھے بھجوائیں۔ آپؐ نے فرمایا

یا ابن الاکوع! ملکت فاسجح

اے ابن اکوع! تو نے ان پر قابو پا لیا ہے تو اب چھوڑ بھی دے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذی القرد)

آنحضرت ﷺ کی رحمت اور آپؐ کے عفو کا یہ ایک بےنظیر نمونہ ہے۔ وہ لوگ جو مدینہ تک پہنچ کر ڈاکہ زنی، قتل اور ایک مسلمان عورت کے اغوا کا ارتکاب کر چکے تھے، انہیں اصولاً قرآنی تعلیم کہ برائی کا بدلہ کی جانے والی برائی کے برابر ہوتا ہے) کے تحت پکڑ کر قتل بھی کیا جا سکتا تھا یا کم از کم قید کر کے ان کی قوم سے قصاص کا مطالبہ اور نقصان کی تلافی کی جا سکتی تھی۔ مگر رحمت عالم ﷺ نے اپنی فطرت کی مناسبت سے اس ارشاد الٰہی کے اگلے حصہ (پس جو کوئی معاف کرے اور وہ اصلاح کرنے والا ہو تو اس کا اجر اللہ پر ہے)) کو اختیار کیا اور ان سے عفو کا سلوک فرما کر اپنے عمل سے صحابہؓ بھی اس رحمت اور عفو کے نمونہ کو قائم فرما دیا۔

ان غزوات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی فتوحات اور اختیارات کی حدود جس تیزی سے وسیع ہو رہی تھیں آپؐ اس سے زیادہ سرعت کے ساتھ رحمت، سلامتی اور امن کے دائرہ میں توسیع فرما رہے تھے۔

اس غزوہ میں دشمن کے تین افراد واصل جہنم ہوئے اور مقابل پر مسلمانوں میں سے حضرت محرز بن نضلہؓ شہید ہوئے۔ ابن ابی ذرؓ ان کے علاوہ ہیں جنہیں ان ڈاکوؤں نے واردات کے وقت غابہ ہی میں شہید کر دیا تھا۔

خلاف شرع نذر کی تنسیخ

حضرت ابوذرؓ کی زوجہؓ ابھی تک فزاری ڈاکوؤں کی قید میں تھیں۔ ایک وقت جب فزاری بھرپور غفلت میں تھے تو اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ آنحضرت ﷺ کی ہی ایک اونٹنی کو جو ابھی تک ان ڈاکوؤں کے قبضہ میں تھی، بھگا کر مدینہ لے آئیں۔ چنانچہ جب آنحضرت ﷺ مدینہ واپس تشریف لائے تو ادھر وہ بھی آ پہنچیں اور اپنی روئیداد آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کی۔ اور عرض کی

"یا رسول اللہ! میں نے خدا تعالیٰ کے حضور یہ نذر مانی تھی کہ اگر وہ مجھے ان مشرکوں سے نجات دے گا تو میں یہ اونٹنی نذر کے طور پر ذبح کروں گی۔"

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا "تو نے اس کے لئے کیسا برا بدلہ سوچا ہے؟ تجھے اللہ نے یہ سواری کے طور پر مہیا فرمائی اور اس کے ذریعہ تجھے رہائی بھی بخشی اور تو ہے کہ اسے ذبح کر دے گی! فرمایا کہ ایسے امور میں جن میں خدا تعالیٰ کی معصیت لازم آئے، کوئی نذر جائز نہیں اور نہ ہی ایسی چیزوں میں نذر جائز ہو سکتی ہے جن کی تو مالک نہیں۔ یہ اونٹنی تو میری ہے اس کی نذر ماننا تیرے لئے جائز نہیں اسلئے بس اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ اپنے گھر والوں کے پاس جا۔" (سیرت ابن ہشام غزوہ ذی قرد)

آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد سے یہ راہنما اصول بھی قائم ہو گیا کہ مذکورہ بالا طرز کی نذروں یا اسی نوع کے وعدوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی تعلیم کے مطابق چھوڑ دینا معصیت کا موجب نہیں۔ بلکہ ان کو پورا کرنا معصیت ہے۔

سریہ ابان بن سعیدؓ بطرف نجد

مخالف گروہوں کو خدا تعالیٰ نے جنگِ احزاب (جنگِ خندق) میں مسلمانوں کے مقابل پر شرمناک ناکامی سے دوچار کیا تھا اسلئے نامراد قبائل اب اسلام کے خلاف انتقامی سازشوں کا نئے جال بننے میں مصروف ہو گئے۔ اور اس غرض کے لئے خیبر ان کا مرکز بنا جہاں مدینہ کے یہود بھی پہنچ کر اس الاؤ کو بھڑکا رہے تھے۔ چنانچہ وہاں زور و شور سے نئی جنگ کی تیاریاں ہونے لگیں۔

قبائلِ غطفان جو کہ نجد میں آباد تھے، جنگِ احزاب میں کفارِ مکہ کے ساتھ مل کر مدینہ پر حملہ میں بھرپور حصہ لے کر شکست سے ہمکنار ہو چکے تھے۔ یہ ویسے بھی ہمیشہ سے اسلام دشمنی میں سرگرم عمل رہے تھے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے تھے۔ گزشتہ سطور میں بیان شدہ غابہ والا واقعہ بھی اس کی ایک واضح مثال ہے۔ غطفانی قبائل کا خیبر کے یہود سے عموی گٹھ جوڑ تو پہلے ہی مضبوط تھا لیکن اب دونوں باقاعدہ معاہدہ میں منسلک ہو چکے تھے اور مسلمانوں سے شکست کا بدلہ لینے کے لئے یہ بھی یہود کے ساتھ تیاری میں مصروف تھے۔ آنحضرت ﷺ کی خداداد بصیرت اس خطرہ کو پوری طرح محسوس کر رہی تھی۔ چنانچہ قرائن سے یہی معلوم ہوتا ہے اس متوقع خطرہ سے محفوظ ہونے کے لئے آپؐ نے خود غزوہ خیبر پر روانہ ہونے سے پہلے یعنی محرم 7ھ کو ان قبائل کی جانب ابان بن سعیدؓ کو مدینہ سے نجد کی طرف روانہ فرمایا۔

اس سریہ کی تفصیلات محفوظ نہیں لیکن یہ واضح ہے کہ ابانؓ کے نجد بھجوانے کی وجہ سے وہاں کے قبائل باوجود خواہش و کوشش کے غزوہ خیبر کے وقت یہود خیبر کی مدد کو پہنچنے سے قاصر رہے۔ حضرت ابانؓ نجد کی اس مہم سے فتح و کامرانی کے بعد اپنے ساتھیوں سمیت آنحضرت ﷺ کو خیبر کے علاقہ میں فتح خیبر کے بعد ملے۔ (بخاری کتاب المغازی باب فتح خیبر)

محمد افضل ظفر صاحب۔ مربی سلسلہ

مجلس خدام الاحمدیہ کینیا کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کینیا کا نیشنل سالانہ اجتماع 19 تا 21 اکتوبر 2002ء بروز ہفتہ، اتوار اور سوموار احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی میں منعقد ہوا جس میں پورے ملک سے 230 خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ جمعہ کے روز ہی تمام صوبوں سے خدام و اطفال کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔ اور ہفتہ کے روز صبح دس بجے اس اجتماع کا افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم اظہر احمد بھٹی صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیا منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا سواحیلی ترجمہ پیش کیا گیا۔ مکرم نوراللہ خان صاحب، مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا جس کے بعد مکرم حسین جورج صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیا نے سواحیلی زبان میں "صداقت احمدیت" کے عنوان سے ایک نظم پیش کی۔

مکرم صدر صاحب کے خطاب کے بعد مکرم بشارت احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے خطاب کیا۔ مکرم مبارک جمعہ صاحب، نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ کینیا نے "حقیقی جہاد" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے خطاب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے موضوع پر تقریر کی۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دوسرا اجلاس مکرم نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ کینیا کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مختلف تعلیمی و تربیتی موضوعات پر تقاریر ہوئیں اور خدام و اطفال کا ایک تحریری و زبانی امتحان بھی لیا گیا۔ نماز مغرب و عشاء اور رات کے کھانے کے بعد مکرم صدر صاحب کینیا کی صدارت میں تمام صوبائی، ریجنل اور مقامی قائدین کی میٹنگ ہوئی جس میں مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ صبح آٹھ بجے سے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک ورزشی و جسمانی مقابلہ جات ہوئے۔ جس کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ تین بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔

تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا گیا۔ 9 بجے خاکسار محمد افضل ظفر کی زیر صدارت تیسرے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز ہوا معلم داؤدی اردا صاحب نے "آنحضورؐ سے متعلق بائبل کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور معلم عثمانی ڈورو صاحب نے "نماز کی اہمیت" پر تقریر کی۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ یوگنڈا نے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد خاکسار نے "حضرت مسیح ناصری کے سفر ہندوستان و کشمیر" کے موضوع پر تقریر کی۔ دو بجے بعد دوپہر اختتامی اجلاس مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ امیر و مربی انچارج کینیا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش کی مکرم امیر صاحب نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 مارچ 2003ء)

ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں

منیر نیازی صاحب کی ایک خوبصورت نظم ہے "ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں" میری اس نظم کا محرک منیر نیازی صاحب کی یہی نظم ہے۔

ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں میں اس کو بلانے میں
وہ ہستی جو کہ رحمٰن و رحیم و کبریاء بھی ہے
مجیب و کارساز و قادر و مشکل کشا بھی ہے
مجھے ہے علم اس کے بن میں کچھ بھی کر نہیں سکتی
تہی داماں ہوں خود جھولی کسی کی بھر نہیں سکتی
نکل جاتا ہے وقت ہاتھوں سے پچھتاوے ہیں رہ جاتے
مگر میں کیا کروں غفلت کے بادل چھٹ نہیں پاتے
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں میں اس کو بلانے میں

کسی کی زندگی کی چاہ ہو اس کو بچانا ہو
کسی آفت زدہ کو قید سے دکھ کی چھڑانا ہو
کسی کی سونی سونی مانگ میں افشاں سجانا ہو
کسی کے ہاتھ پر ارمان کی مہندی رچانا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں اس کے در پہ جانے میں

کسی کی بے بسی کو دور کرنے کی تمنا ہو
کسی ویرانے کو معمور کرنے کی تمنا ہو
کوئی ظلمت کدہ پر نور کرنے کی تمنا ہو
کسی ناشاد کو مسرور کرنے کی تمنا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں میں اس کو بلانے میں

کوئی بنجر زمیں آباد کرنے کی تمنا ہو
کسی آغوش کو پھولوں سے بھرنے کی تمنا ہو
کسی الجھے مقدر کے سنورنے کی تمنا ہو
کہیں خوشیوں کی رنگت کے نکھرنے کی تمنا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں میں اس کو بلانے میں

کہیں سے ابر فکر و رنج چھٹنے کی تمنا ہو
کسی کے غنچہ دل کے چٹکنے کی تمنا ہو
کسی گل کے بہاروں میں مہکنے کی تمنا ہو
کسی خاموش بلبل کے چہکنے کی تمنا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں اس کے در پہ جانے میں

کہیں چہروں پہ مسکانیں سجانے کی تمنا ہو
کہیں پژمردگی دل کی مٹانے کی تمنا ہو
کہیں راہوں میں قندیلیں جلانے کی تمنا ہو
کسی گمراہ کو رستہ دکھانے کی تمنا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں میں اس کو بلانے میں

اگر غفلت کے پردوں کو ہٹا دیتی تو اچھا تھا
دعاؤں سے کوئی بگڑی بنا دیتی تو اچھا تھا
طلب کو رنگ عرض مدعا دیتی تو اچھا تھا
اگر ہر وقت میں اس کو صدا دیتی تو اچھا تھا
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں میں اس کو بلانے میں
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں اس کے در پہ جانے میں
"یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی"
ہمیشہ دیر کر دیتی ہوں پیمانہ اٹھانے میں

صاحبزادی امۃ القدوس

قطعہ تاریخ وفات

کل نفس ذائقۃ الموت کا بھی علم ہے
وہ نہ آئیں گے کبھی یہ بات بھی معلوم ہے
کونسی منزل ہے یہ عشق امام وقت کی
"ہائے! ان کے ہجر میں یہ دل بہت مغموم ہے"

2003ء

عبدالکریم قدسی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **35039** میں صبط المعم بنت راجہ عبدالوہاب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبط المعم بنت راجہ عبدالوہاب دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم وصیت نمبر 16709 گواہ شد نمبر 2 مصور شہزاد ولد عبدالحلیم ظفر دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **35040** میں جویریہ شریف بنت محمد شریف چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ جویریہ شریف بنت محمد شریف چوہدری گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر **35041** میں ماریہ شریف بنت محمد شریف چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ شریف بنت محمد شریف چوہدری دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد چوہدری محمد ابراہیم دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر **35042** میں شمائلہ شریف زوجہ منشاد احمد نیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمائلہ شریف زوجہ منشاد احمد نیر دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 29554

مسل نمبر **35043** میں خالدہ مبارکہ احمد زوجہ مرزا محمد احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 601 گرام 850 ملی گرام مالیتی -/377082 روپے۔ 3۔ ترکہ والدہ محترمہ۔ i۔ زرعی زمین رقبہ دس ایکڑ۔ ii۔ کوٹھی واقع 3/2 دارالصدر غربی میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ مبارکہ احمد زوجہ مرزا محمد احمد حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید حمید اللہ نصرت پاشا ولد سید حضرت اللہ پاشا فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد احمد ولد ملک عمر علی احمد کھوکھر دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **35044** میں بشیر الدین محمود احمد ولد فاروق عثمان بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 روپے روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر الدین محمود احمد ولد فاروق عثمان بلوچ دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قریشی وصیت نمبر 16632 گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبارک احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **35045** میں عطاء الوھاب ولد حافظ عبدالحفیظ قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوھاب ولد حافظ عبدالحفیظ کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم وصیت نمبر 25274 وصیت گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853

مسل نمبر **35047** میں عامر محمود ولد فلک شیر قوم گوندل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود ولد فلک شیر دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد گجر ولد نیاز محمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **35048** میں شمامۃ الحبیب بنت محمد رفیع خان شہزادہ قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ 9 ماشے مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

٭ محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد ٹلفورڈ انگلستان میں مورخہ 28 جولائی 2003ء بروز سوموار میرے بیٹے مکرم سید محمد احمد عمران صاحب کا نکاح مکرمہ سیدہ امۃ العلیم عظمیٰ صاحبہ بنت مکرم سید اقبال شاہ صاحب آف پھگلہ کے ساتھ دو لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

ولادت

٭ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رضوان احمد صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے خلیفۃ المسیح الرابع نے بچے کا نام دانیال احمد عطا فرمایا تھا۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمود احمد صاحب المعروف محمود سویٹ شاپ ربوہ کا پوتا اور مکرم اشفاق احمد صاحب حال جرمنی کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ (آمین)

اعلان داخلہ

٭ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے BSCS، B.Sc ،BBA(Hons) الیکٹریکل انجینئرنگ، بی فارمیسی، بی کام (آنرز)، BEMS ،BHMS، MCS ،MBA (IT) ،MBA، ایم کام، ایم ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایل ایل بی، بی ایڈ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 28۔ اگست تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 28 جولائی۔

٭ کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے بیچلرز (آنرز) ان کمپیوٹر سائنس اینڈ بزنس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 8۔ اگست تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 28 جولائی۔

٭ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے ایم اے / ایم ایس سی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 15۔ اگست سے ملنا شروع ہونگے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 24 جولائی۔

٭ بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے ایم ایڈ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 12۔ اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 24 جولائی۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

٭ مکرم ملک عزیز احمد صاحب معلم وقف جدید کی اہلیہ عرصہ سے شوگر کی وجہ سے پاؤں میں زخم ہے جس کا علاج ہو رہا ہے۔ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

٭ مکرم محمد الطاف تنویر صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

٭ مکرم رائے فیض احمد صاحب ایڈووکیٹ پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے لندن کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

٭ مکرم غلام احمد طاہر صاحب دارالرحمت شرقی ب کی اہلیہ ایک ماہ سے شدید علیل ہیں۔ معجزانہ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

٭ مکرم ارشد علی اختر صاحب اٹھوال (چکی والے) دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اٹھوال سابق نمبردار 18 چک بہوڑو ضلع شیخوپورہ مورخہ 18 جولائی 2003ء بروز جمعہ بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بہوڑو چک کے مقامی مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال شہید کے بڑے بھائی اور مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب صدر جماعت بہوڑو کے تایا تھے۔ آپ نے اپنی یادگار 3 بیٹے دو بیٹیاں چھوڑی ہیں جو کہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمتہ الحبیب بنت محمد رفیع خان شہزادہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خان شہزادہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سعودی عرب پر الزامات جھوٹے ہیں سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل نے امریکہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے امریکی کانگرس کی طرف سے گیارہ ستمبر کے واقعات میں سعودی تعلق ثابت کرنے کی کوششوں کو بے بنیاد اور غیر حقیقت پسندانہ قرار دیتے ہوئے انہیں مسترد کر دیا ہے۔ سعودی وزیر خارجہ نے صدر بش سے ملاقات کر کے درخواست کی کہ کانگرس کی رپورٹ میں خفیہ رکھے گئے 28 صفحات کو منظر عام پر لایا جائے۔ امریکی صدر نے ان کی درخواست کو رد کر دیا اور کہا کہ یہ امریکی سلامتی کا مسئلہ ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ سعودی وزیر خارجہ نے اس پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ رپورٹ میں 28 صفحات خفیہ رکھ کر ایک ایسے ملک کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے جو گزشتہ 60 برسوں سے امریکہ کا سچا دوست رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر الزامات بے بنیاد، مضحکہ خیز جھوٹ اور کینہ پر مبنی ہیں۔

ایران کے خلاف فوجی کارروائی کا امکان امریکہ نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری سے روکنے کیلئے ایران کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران اور شام دونوں کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے سلسلے میں واضح موقف اختیار کرنا ہوگا۔ دہشت گردوں کو پناہ دینے اور ان کی مدد کرنے کا عمل روکنا ہوگا۔ اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے صدر بش سے ملاقات میں تبادلہ خیال کیا اور شکایت کی کہ تہران ہماری سلامتی کے لئے خطرہ بنتا جارہا ہے اس کے ایٹمی ہتھیار نہ صرف ہمارے لئے بلکہ امریکہ کے اتحادی ممالک کیلئے بھی شدید خطرہ ہیں۔ ایران عراق میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور فلسطینی جہادی تنظیموں کی بھرپور مدد کر رہا ہے۔ حزب اللہ اور حماس کو شہ دے کر محمود عباس کی حکومت کمزور اور مجاہدین کو جنگ بندی پر اکسا رہا ہے۔ خودکش حملے کرنے والوں کے لواحقین کو 50 ہزار ڈالر امداد بھی دی ہے۔

طالبان کا زابل پر قبضہ طالبان نے افغانستان کے صوبہ زابل پر دوبارہ قبضہ کرلیا ہے۔ سرکاری فوج اسلحہ چھوڑ کر فرار ہوگئی۔ 4 امریکی اور 10 سرکاری فوجی ہلاک ہو گئے۔ گورنر زابل کی مدد طلب کرنے کے باوجود امریکی اور سرکاری فوج نے آنے سے صاف انکار کر دیا۔ طالبان نے مجاہدین کو جنگی حکمت عملی کے پیش نظر پہاڑوں میں جانے کی ہدایت دی۔ ضلع نیش کے ہیڈ کوارٹر پر طالبان نے راکٹوں سے حملہ کیا۔ اقوام متحدہ کی گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ مجاہدین فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ صوبائی حکومت نے آپریشن شروع کر دیا۔ کشیدہ حالات کی وجہ سے عوام میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ پکتیا اور شاہی کوٹ میں امریکی پلاٹون پر بھاری ہتھیاروں اور میزائلوں سے حملہ کیا گیا۔ امریکی فوجی ہیلی کاپٹر لاشیں اٹھاتے رہے۔ خوست میں فوجی دستے کو نشانہ بنایا گیا۔ دو گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔

اتحادی افواج پر حملوں کیلئے اسلحہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارتی سفیر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں اتحادی افواج پر حملوں کیلئے اسلحہ پاکستانی سرحد سے آرہا ہے۔

القاعدہ کے بارے معلومات اقوام متحدہ کی تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یو این او کے 191 ارکان میں سے صرف 64 نے القاعدہ کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں۔ دہشت گردی کیلئے فنڈز رکوانے کیلئے رفاہی اداروں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔

صدام کی تلاش صدام حسین کی جانب سے اپنے بیٹوں کی ہلاکت کا انتقام لینے کے بارے میں نئی آڈیو ٹیپ آنے کے بعد امریکی فوج نے صدام کے آبائی گاؤں میں ان کی تلاش کیلئے چھاپے مار کر کئی افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

امریکہ نے منصوبہ ترک کر دیا امریکی محکمہ دفاع نے انٹیلی جنس معلومات اکٹھی کرنے کے لئے جواریوں اور سٹہ بازوں کی خدمات حاصل کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا ہے۔ جس کے تحت تجویز کیا گیا تھا کہ وہ انٹرنیٹ کے ذریعہ بین الاقوامی سطح کے اہم ممکنہ واقعات کے بارے میں شرطیں لگا سکیں گے۔

بغیر ویزا عراق جانے کی اجازت امریکی فوج نے بھارتی باشندوں کو بغیر ویزا عراق جانے کی اجازت دی ہے۔

عراقی عبوری کونسل کا پہلا صدر عراقی عبوری گورننگ کونسل نے دعوۃ پارٹی کے ابراہیم جعفری کو ملک کا پہلا صدر منتخب کیا ہے ابراہیم جعفری کا انتخاب گورننگ کونسل کی صدارت کیلئے نامزد 9۔ ارکان میں سے حروف تہجی کے اعتبار سے کیا گیا۔ ہر ماہ صدر تبدیل ہوتا رہے گا۔

سخت ویزا پالیسی امریکہ میں نئے ویزا قوانین کے بعد امریکہ جانے والے غیر ملکیوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔ انگریزی کورسز میں حصہ لینے والے غیر ملکیوں کی تعداد میں 30 فیصد اور مریضوں کی تعداد میں 23 فیصد کمی ہوگی۔ امریکی جریدے کے مطابق 2002ء میں ویزا کیلئے دی گئی درخواستوں کی تعداد ایک کروڑ سے کم ہو کر 83 لاکھ رہ گئی۔ مزید کمی ہوگی۔

صدر بش کی 4 ہفتے کی تعطیلات امریکی صدر بش 4 ہفتے کی تعطیلات کے دوران اپنا سالانہ طبی معائنہ کروائیں گے جو میری لینڈ کے ملٹری ہسپتال میں ہوگا۔ جس کے بعد وہ کرافورڈ میں واقع اپنے فارم ہاؤس منتقل ہو جائیں گے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

		ربوہ میں طلوع وغروب	
جمعہ	یکم۔اگست	زوال آفتاب	12-14
جمعہ	یکم۔اگست	غروب آفتاب	7-08
ہفتہ	2۔اگست	طلوع فجر	3-50
ہفتہ	2۔اگست	طلوع آفتاب	5-22

مذاکرات کے اگلے دور میں شرکت کی دعوت

دعوت وزیراعظم ظفراللہ جمالی نے فون پر پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے چیئرمین مخدوم امین فہیم اور مسلم لیگ (ن) کے قائمقام صدر جاوید ہاشمی سے فون پر رابطہ کیا اور انہیں مذاکرات کے اگلے دور میں شرکت کی دعوت دی۔ دونوں لیڈروں نے وزیراعظم سے ہونے والی بات چیت سے فون پر نوابزادہ نصراللہ اور بے نظیر بھٹو کو آگاہ کیا۔ بعد میں ایک پریس کانفرنس میں مخدوم امین فہیم اور جاوید ہاشمی نے بتایا کہ بات چیت کا دروازہ بند نہیں کیا، بہتر ہوگا حکومت ایل ایف او اور متنازعہ ایشوز پر بامقصد اور بامعنی مذاکرات کرے ہم سرنڈر نہیں کرینگے۔

ڈی آئی جی گوجرانوالہ اور ایس ایس پی سیالکوٹ معطل

سیالکوٹ معطل حکومت نے سیالکوٹ جیل میں تین ججوں کی ہلاکت کے سلسلے میں ڈی آئی جی گوجرانوالہ ملک محمد اقبال اور ایس ایس پی سیالکوٹ امجد جاوید سلیمی کو معطل کر دیا ہے۔ جبکہ سیالکوٹ جیل کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ملک افتخار اعوان، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ راجہ مشتاق اور غلام سرور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حکومت نے ڈی آئی جی شیخوپورہ رینج طارق سلیم ڈوگر کو تحقیقاتی ٹیم کا نگران افسر مقرر کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ جیل اہلکار واقعہ کے فوراً بعد معطل کر دیئے گئے تھے اور اب واقعہ کے حوالے سے ان اہلکاروں کے بارے میں مزید معلومات سامنے آنے پر ان کی گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔

پاکستان کو ہتھیار دے سکتے ہیں امریکہ کی مسلح

افواج کے چیئرمین جائنٹ چیف آف سٹاف جنرل رچرڈ مائرز نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مدد دینے کیلئے پاکستان کو روایتی ہتھیاروں کی فراہمی کے امکانات روشن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر 34 ممالک نے عراق میں اپنے فوجی بھیجنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ پاکستانی فوج بھیجنے پر اس لئے ہمارا اصرار ہے کہ یہ ہر لحاظ سے بہتر فوج ہے۔ بہرحال فوج عراق بھیجنے کے بارے میں فیصلہ پاکستان کو ہی کرنا ہے۔ یہ بات انہوں نے جیوٹی وی کو ایک انٹرویو میں کہی۔ اس سوال پر کہ اگر پاکستان نے عراق میں فوج بھیجی تو اس سے پاکستان کو کیا فائدہ ہوگا؟ جنرل مائرز نے کہا کہ اس میں ہر ایک کا فائدہ ہے۔ انہوں نے کہا عراق سے ہم نے جنگ شروع نہیں کی۔ اس کے پاس تباہ کن ہتھیار تھے اس لئے ہمیں جنگ کا فیصلہ کرنا پڑا۔

پنجاب میں 38 ارکان اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری مقرر

سیکرٹری مقرر وزیراعلیٰ پنجاب نے 9 خواتین سمیت پنجاب اسمبلی کے 38۔اراکین کو صوبائی پارلیمانی سیکرٹری مقرر کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے نئے پارلیمانی سیکرٹریوں کے تقرر کے بعد ان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے نئے ویژن سے کردار ادا کریں۔ یاد رہے کہ 38 نومنتخب پارلیمانی سیکرٹریوں میں سے 35 پہلی مرتبہ پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ ان کا چناؤ 25 اضلاع سے کیا گیا ہے۔

ہاؤس کمیٹیوں کی تعداد بڑھانے کا بل منظور

پنجاب اسمبلی نے تمام ہاؤس کمیٹیوں میں ارکان کی تعداد بڑھانے کے ترمیمی بل کی منظوری دے دی۔ وزیر قانون راجہ بشارت کی غیر موجودگی میں یہ ترمیمی بل وزیر لٹریسی حسین جہانیاں گردیزی نے پیش کیا جس کی اپوزیشن نے کوئی مخالفت نہیں کی۔ اب ہاؤس کمیٹی کے ارکان کی تعداد 13 ہوگئی ہے۔

نئی آئینی ترامیم کے دو مسودے تیار وزیر

اعظم ظفراللہ جمالی اور ایم ایم اے کے درمیان ہونے والے حالیہ مذاکرات کے بعد بزرگ قانون دان اور صدر کے معاون خصوصی شریف الدین پیرزادہ نے دیگر آئینی ماہرین کی مشاورت سے نئی آئینی ترامیم کے دو مسودے تیار کر کے صدر جنرل مشرف اور وزیراعظم جمالی کو بھجوا دیئے ہیں۔ جن کے بارے میں صدر پاکستان نے اپنے رفقاء سے مشاورت شروع کر دی ہے بتایا جاتا ہے کہ صدر مشرف کی طرف سے آرمی چیف کا عہدہ اکتوبر 2004ء تک چھوڑنے کی کوئی باقاعدہ کمٹمنٹ نہیں کی جائے گی۔ البتہ اس معاملے کو اعلیٰ فوجی حکام کی مشاورت کے بعد طے کرے گی۔ وردی اتارنے کی اصولی تجویز سے اتفاق کیا جائے گا لیکن اس کی کوئی خاص مدت مقرر کرنے کا وعدہ نہیں کیا جائے گا۔ اس ماہ کے پہلے ہفتہ میں کئی بڑے سیاسی فیصلے متوقع ہیں۔ جن میں ایم ایم اے کی قیادت کو وفاقی کابینہ میں شمولیت کی پیشکش بھی شامل ہے۔

اسرائیل نے پاکستانیوں کو دورے کی اجازت دے دی

دے دی اسرائیل نے پاکستانی شہریوں کو اپنے ملک آنے کی اجازت دے دی ہے اور دنیا بھر کے اسرائیلی قونصل خانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ویزے کے لئے پاکستانیوں کی درخواستیں مسترد نہ کریں۔

سیلاب سے متاثرہ افراد کو امداد کی فراہمی

صدر جنرل مشرف نے بلوچستان کی حکومت کو یقین دلایا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو امداد کی فراہمی اور ان کی بحالی کیلئے تمام وسائل استعمال کئے جائیں گے صدر نے بلوچستان کے وزیراعلیٰ سے ٹیلی فون پر باتیں کرتے ہوئے صوبے کے مختلف حصوں میں سیلاب سے گھرے ہوئے افراد کی امداد اور انہیں نکالنے کے لئے پاک فوج کی مدد کی پیشکش بھی کی۔ وزیراعلیٰ نے صدر کو صوبے میں سیلاب کی صورتحال کے بارے میں بتایا اور سیلاب سے متاثرین کی بحالی کیلئے مدد فراہم کرنے کی اپیل کی۔

کنٹرول لائن پر بھارتی فوج کی گولہ باری

باری کنٹرول لائن پر بھارتی فوج کی بلا اشتعال فائرنگ اور گولہ باری سے ستہانی، پونچھ اور نکیال سیکٹرز میں تین پاکستانی شہری شدید زخمی، متعدد مکانات تباہ اور درجنوں مویشی ہلاک ہوگئے۔

طالبان پاکستانی سرحد سے آرہے ہیں افغانستان

کے صدر حامد کرزئی نے کہا ہے کہ ملک میں تعمیر نو کی سرگرمیاں اطمینان بخش رفتار سے جاری ہیں۔ بون معاہدے پر پوری طرح عملدرآمد ہو رہا ہے۔ امن وامان کی صورتحال بہتر اور ملک کے ادارے مضبوط ہو رہے ہیں۔ تاہم دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی جاری ہے اور مسلح گروپوں سے جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ ایک نجی ٹی وی کو دیئے گئے انٹرویو میں افغان صدر حامد کرزئی نے کہا کہ گزشتہ سال 20 لاکھ مہاجرین واپس آئے ہیں اور رواں سال 3 لاکھ 50 ہزار واپس آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم پاکستان کے شکر گزار ہیں، پاکستان نے کئی برسوں تک برادرانہ طور پر افغان عوام کو پناہ دی۔ پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں کے درمیان روابط مہذب بنیادوں پر ہونے چاہئیں۔ عدم مداخلت کے اصول کے تحت انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے معاملہ پر مل کر کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا افغانستان میں بڑی تعداد میں لوگ یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ طالبان پاکستان کی سرحد سے داخل ہو رہے ہیں۔ صدر مشرف نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کو رکوائیں گے۔ توقع ہے کہ دونوں حکومتیں مل کر سرحدوں کی حفاظت کریں گی۔

2 پاکستانی ایٹمی ری ایکٹروں کا معائنہ

بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے انسپکٹروں نے پاکستان کے دو تحقیقی ایٹمی ری ایکٹروں کا معائنہ کیا پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے ذرائع کا کہنا ہے کہ اس عالمی ایجنسی کے انسپکٹروں کی پاکستان آمد ایک سالانہ معمول کا حصہ ہے۔

کالا باغ ڈیم ہوتا تو سندھ کا پانی ضائع نہ ہوتا

ہوتا پنجاب واٹر کونسل نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم کے مخالفوں کی سازش بے نقاب ہوگئی ہے بارشوں کا 6 ملین ایکڑ فٹ قیمتی پانی سمندر کی نذر ہوگیا۔ آج کالا باغ ڈیم ہوتا تو یہ پانی بھی ضائع نہ ہوتا اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے بھی عوام محفوظ رہتے۔ زیریں سندھ کے نام نہاد خیر خواہوں نے کالا باغ کی مخالفت کر کے قیمتی پانی سمندر کی نذر ہی نہیں کیا بلکہ بدین، ٹھٹھہ اور خیر پور کے اضلاع کو سیلاب میں بھی ڈبو دیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہم صدر پاکستان جنرل مشرف اور وزیراعظم ظفراللہ جمالی سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ کالا باغ ڈیم کی تعمیر فوری شروع کی جائے اور مفاد پرستوں کی بیخ کنی کی جائے۔ تاکہ اس ڈیم کے ذریعے صوبہ سندھ کو فوائد حاصل ہوسکیں۔

ٹونی بلیئر کے خلاف مقدمہ یونان کے وکلاء کا

ایک گروپ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کے خلاف ہیگ کی عالمی عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ جس میں ٹونی بلیئر کے علاوہ ان کی حکومت کو بھی مقدمہ میں فریق بنایا جا رہا ہے۔ عراق پر حملہ کیلئے جن عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی گئی ان میں اقوام متحدہ کا منشور اور حقوق انسانی کا جنیوا کنونشن شامل ہے۔

C.S.S/P.C.S
امتحانات کی تیاری کیلئے
پروفیسر سجاد: 212694

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ھو الشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کاندھی نیبل ڈائز۔ کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29